



facebook.com/madrasatulqaaim



+923332136992



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

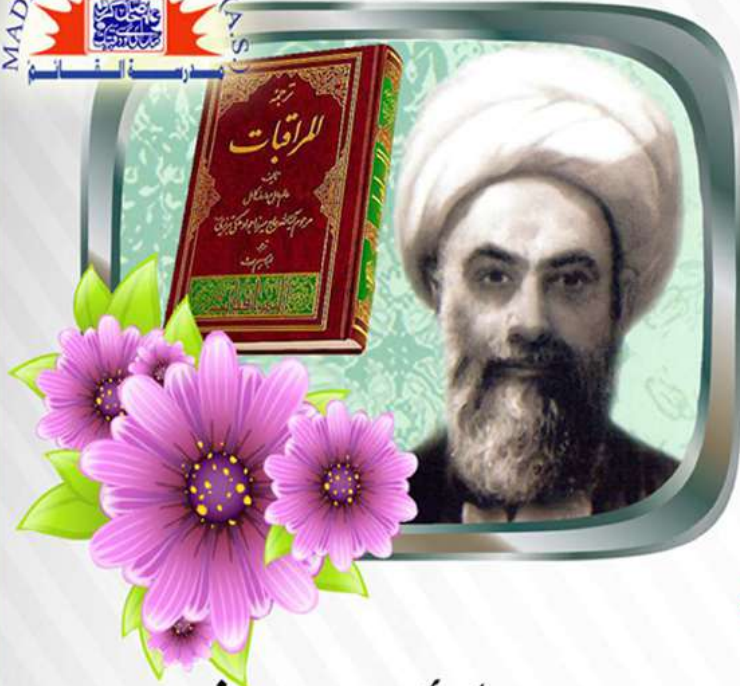
# عیدِ مسیحیہ مبارکباد

27 رجب: روزِ بعثت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

میری نصیحتوں پر عمل کرو کیونکہ

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

میں تمہاری بھلائی چاہتا ہوں۔ (صحیفہ پنجتن)



# ستا ئیس رجب عیدِ بعثت کی مناسبت سے امام خمینیؑ کے عرفانیت کے استاد آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؑ کا پیغام

اگر اس (ستا ئیس رجب کی) رات اور دن کی نسبت تمہارے دل میں کوئی جذبہ اور شوق نہیں تو جاؤ اور اپنے دل کی اصلاح کرو تا کہ ایمان پیدا ہو سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس دن کی نسبت مسلمانوں کی غفلت، بے ایمانی کی وجہ سے نہیں بلکہ دنیاوی امور میں غرق ہونے کی وجہ سے ہے۔ تم لوگ اموالِ دنیا کے حصول کی رقابت میں اس قدر سرگرم ہو چکے ہو کہ تمہیں فقط قبر ہی خوابِ غفلت سے بیدار کر سکتی ہے۔ اگر تمہارے دل میں اس عظیم دن کی نسبت اتنی ہی خوشی ہے جتنی دنیاوی اموال کی نسبت خوشی محسوس ہوتی ہے یا اس سے بھی کمتر محسوس ہوتی ہے، تو اپنے نفس کی پستی اور قلب کی قساوت کی اصلاح کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ حیوانی صفات اور دنیاوی لذتوں کی نسبت اپنی توجہ کم کرو تا کہ عالم نور سے نزدیک تر ہو سکو۔۔۔ (کتاب المراقبات: جواد ملکی تبریزیؑ)

# عیدِ بعثتِ رسولؐ کے دن کا روزہ

عیدِ بعثت ستائیس رجب کا روزہ تاکیدِ مستحب روزوں میں سے ایک ہے اور اس کا ثواب ستر سال کے روزوں کے برابر قرار دیا گیا ہے۔  
البتہ جن افراد کے اوپر رمضان کے قضا روزے ہوں وہ اس دن قضا ہی نیت سے روزہ رکھیں۔  
ان شاء اللہ عیدِ بعثت کی برکت سے اس دن کے روزے کا ثواب بھی مل جائے گا۔

# 27 رجب کا روزہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو کوئی 27 رجب کو روزہ رکھے گا  
خدا اُسے 70 سال کے روزوں کا  
ثواب عطا کرے گا۔

امالی شیخ الصدوق - مجالس صدوق - صفحہ 548



[www.facebook.com/madrasatulqaaim](http://www.facebook.com/madrasatulqaaim)

00923332136992



## ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے مبعوث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جو آؤ علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم ﷺ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیتہ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ  
حم ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی  
وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عَرْشِكَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ  
خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں  
كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ، وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى، وَبِكَلِمَاتِكَ  
ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلندتر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل  
التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ .

کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیے۔

(۲) امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبد اللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المؤمنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جو امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ الحمیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المؤمنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ عَلِيُّ وَلِيُّ اللَّهِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکو کار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جمار ہوتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا

علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج وزمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طیب و معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مد نظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَمَا بَدَأَ مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهِ	فِي كُلِّ يَوْمٍ أُمَّسُهُ مِثْلَ غَدِهِ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشِفَا الْعَمَى وَالْمَرَضَى بِهِ	إِجَابَةُ الدُّعَاءِ فِي أَعْتَابِهِ
یعنی بیماری و نابیناپن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالتَّجَلَّى الْأَعْظَمِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعْظَمِ، وَالْمُرْسَلِ الْمُكْرَمِ، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ عزت والے رسول کے اَنْ تُصَلِّيَ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا أَعْلَمُ، يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي لَيْلَتِنَا هَذِهِ الَّتِي بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا، وَبِكَرَامَتِكَ أَجَلَلْتَهَا، وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيفِ جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی أَحَلَلْتَهَا. اللَّهُمَّ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيفِ، وَالسَّيِّدِ اللَّطِيفِ، وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيفِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمَالَنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي سَائِرِ اللَّيَالِي مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے مَغْفُورَةً وَحَسَنَاتِنَا مَشْكُورَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُورَةً وَقُلُوبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزَاقَنَا مِنْ



گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خود سنبھلا اور ہماری روزی میں

لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُورَةً . اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَرَى وَلَا تَرَى، وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى، وَ اِنَّ اِلَيْكَ

اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور جائے آخر و بازگشت

الرُّجْعَى وَالْمُنْتَهَى وَ اِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا، وَ اِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولَى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے

اَنْ نَّذِلَّ وَنَحْزَى وَ اَنْ نَأْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهَى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَ نَسْتَعِيْذُ بِكَ

تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

مِنَ النَّارِ فَاَعِدْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ، وَ نَسْأَلُكَ مِنَ الْحُورِ الْعِيْنَ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ، وَ اجْعَلْ اَوْسَعَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما

اَرْزاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا، وَ اَحْسِنْ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اَجَالِنَا، وَ اَطِلْ فِي طَاعَتِكَ وَ مَا يُقَرِّبُ

اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں

اِلَيْكَ وَ يُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزِلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَ اَحْسِنْ فِي جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَ اُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا، وَ

ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت

لَا تَكِلْنَا اِلَى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا، وَ تَفْضَلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَبَدًا

عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم

بِاَبَائِنَا وَ اَبْنَاؤِنَا وَ جَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِي جَمِيْعِ مَا سَأَلْنَاكَ لَا نَفْسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ، وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ

تَغْفِرْ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ . اَللّٰهُمَّ وَ هَذَا رَجَبُ الْمُكْرَمِ الَّذِي

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت

اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرْمِ، اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ،

دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی

فَاَسْأَلُكَ بِهِ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ

ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ

فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَىٰ غَيْرِكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ

قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس

الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ، وَالْأَمَلِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ. اللَّهُمَّ اهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ السَّبِيلِ، وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا

میبے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیاے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام

عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ، فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ، وَمُلْكٍ جَزِيلٍ، فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ. اللَّهُمَّ اقْلِبْنَا

بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرورتو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور

مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي

کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَبِوَجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے،

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعْوَتَكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَ

جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال

سَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الثَّقَةُ وَالرَّجَاءُ، وَإِلَيْكَ مُنْتَهَىٰ

کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے

الرَّغْبَةَ فِي الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصْرِي

معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَىٰ لِسَانِي وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا

اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر و اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ

مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ

کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اب سجدہ میں جائے اور سورتبہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ وَخَصَّنَا

دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی

بِوَلَايَتِهِ وَوَقَّفَنَا لِبَطَاعَتِهِ شُكْرًا شُكْرًا پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي،

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف

سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِأُمَّتِي وَسَادَتِي اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ، وَأُورِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے سید نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعوث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

## ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضور مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ ﷺ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقیؑ بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ہے

چار مرتبہ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا أَوْ چار مرتبہ لَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا

وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو

رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ،

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور

وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا. يَا عُدَّتِي فِي مُدَّتِي، يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي، يَا وَليِّي فِي نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي

اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اے میری توجہ پر میرے

يَا نَجَاحِي فِي حَاجَتِي يَا حَافِظِي فِي غَيْبَتِي يَا كَافِيَّ فِي وَحْدَتِي، يَا أُنْسِي فِي وَحْشَتِي، أَنْتَ السَّاتِرُ

فریادرس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری

عَوْرَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ الْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ الْمُنْعِشُ صِرْعَتِي، فَلَكَ

تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے

الْحَمْدُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، وَأَقْلِبْنِي عَثْرَتِي، وَأَصْفَحْ

تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری

عَنْ جُرْمِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ الصَّدَقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ

خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی

سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر سات مرتبہ کہے اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا رب ہے

لَا أَشْرُكَ بِهِ شَيْئًا اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ، يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اعْفُ عَنِّي وَ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر

تَجَاوَزَ يَا كَرِيمُ. اللَّهُمَّ وَقَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ، وَأَعْيَتِ الْحِيلَةُ وَالْمَذْهَبُ، وَدَرَسَتِ الْأَمَالُ، وَأَنْقَطَعَ

کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور راستہ بند ہو گیا آرزوئیں

الرَّجَاءِ إِلَّا مِنْكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً ،  
 پرانی ہو گئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں اور  
 وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً ، وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفْتَحَةً ، وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنْ اِسْتَعَانَ  
 امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے  
 بِكَ مُبَاحَةً ، وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ ، وَلِلصَّارِحِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ ، وَأَنَّ فِي  
 تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے  
 اللَّهْفِ اِلَى جُودِكَ وَالضَّمَانِ بَعْدَتِكَ عِوَضًا مِنْ مَنَعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي اَيْدِي  
 کیلئے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کجگوںوں  
 الْمُسْتَثْبِرِينَ ، وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُونَكَ ، وَقَدْ عَلِمْتُ  
 کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ  
 اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عِزْمٌ اِرَادَةٌ يَخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعِزْمِ اِرَادَةِ قَلْبِي ، وَاسْأَلُكَ  
 ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادراہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ  
 بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغَتْهُ اَمَلُهُ ، اَوْ صَارِحٌ اِلَيْكَ اَغْتَتَّ صِرْخَتُهُ ، اَوْ مَلْهُوفٌ مَكْرُوبٌ  
 ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے  
 فَرَجْتْ كَرْبَهُ ، اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ ، اَوْ مُعَافَى اَتَمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ ، اَوْ فَقِيرٌ اَهْدَيْتَ  
 فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا  
 غِنَاكَ اِلَيْهِ ، وَلِلتَّلِكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور اے سید عالم جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے  
 وَقَضَيْتَ حَوَائِجِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ، وَهَذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبِ الْمَكْرَمِ الَّذِي اَكْرَمْتَنَا بِهِ  
 حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس  
 اَوَّلِ اَشْهُرِ الْحُرْمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ  
 سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں  
 الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ ، الْاَجَلُّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلَى  
 اسکے واسطے سے اور تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور

غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمِلِينَ  
تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ تر اہلیت پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت

فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ  
کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے  
فِيَانِكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ

بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو  
وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ، وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ

اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں  
صَلِّ عَلَيَّ مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً

اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما  
تَكُونُ لَكَ شُكْرًا، وَلَنَا ذُخْرًا، وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا، وَاخْتِمُ لَنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت  
أَجَالِنَا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمَالِنَا، وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمَالِنَا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ

مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر  
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظمؑ کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ

ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سید نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالنَّجْلِ الْأَعْظَمِ

..... الخ یہ دعا صفحہ نمبر پر ذکر ہو چکی ہے۔ کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے

والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر پر ہو چکا ہے

